قرآنی بیان

مولیٰ علی کو دیکھنا عبادت ہے

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجد کے لئے

21 March 2025

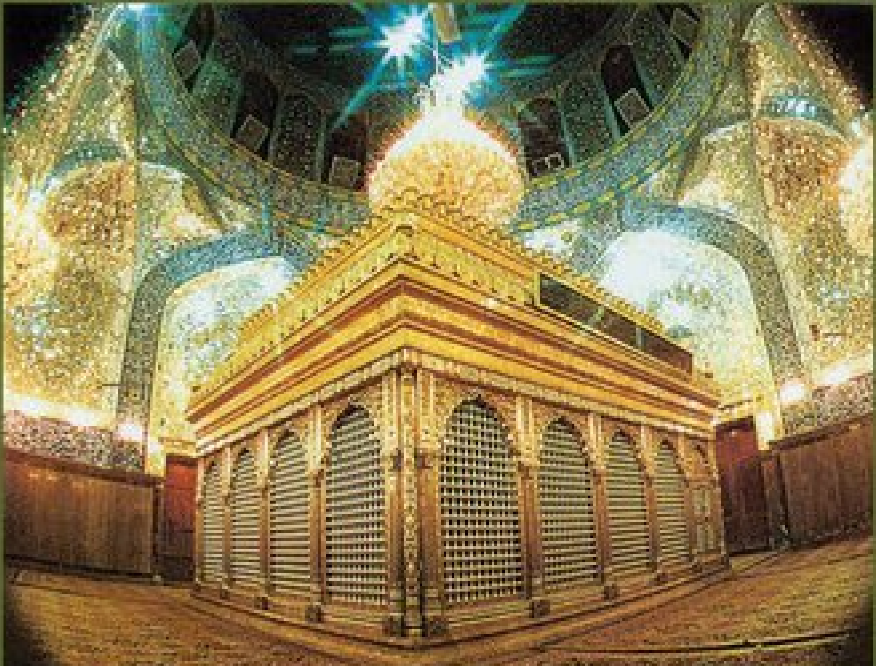

جمعۃ المبارک کا بیان

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لئے
21مارچ، 2025ء (20 رمضان شریف، 1446ھ) کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

مولیٰ علی کو دیکھنا عبادت ہے

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ..مولیٰ علی سے انوکھی محبّت
- ..نادِ علی کی برکتیں
- ..نماز میں خشوع وخضوع کے 2 طریقے
- ...مولیٰ علی کی سخاوتیں

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرُود پاک کی فضیلت

اَرْبعین عطّاؔر، قسط:2، صفحہ:29، حدیث پاک نمبر 29 ہے:

مَنْ عَطَسَ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَا کَانَ مِنْ حَالٍ وَصَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ اَخْرَجَ اللہُ مِنْ مَّنْخَرِہٖ الْاَیْسَرِ طَائِرًا یَّقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِقَائِلِھَا

ترجمہ: جس نے چھینک آنے پر یہ کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَا کَانَ مِنْ حَالٍ وَصَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ، تو اللہ پاک اس کے بائیں نتھنے (ناک کے اُلٹے سُوراخ) سے ایک پرندہ نکالتا ہے، جو کہتا ہے: اے اللہ پاک! اِس کہنے والے کی مَغْفِرَت فرما۔ (1)

دِل سے اُس جانِ جاں پر چاہئے پڑھنا درود
پہنچے اُمّت سے شَفیعِ جُرمِ اُمّت پر سلام

تھا ورم آ جاتا قدموں پر قِیامُ الَّیل میں
ایسے قدموں کے قِیام و اِستقامت پر سلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(1)...القول البدیع، الصلاۃ علیہ عند الناس، صفحہ:225۔

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیۡم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

اِنَّمَا وَلِیُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾ (پارہ:6، المائدۃ:55)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیۡم وَ صَدَقَ رَسُوۡلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیۡم صلّی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

تَرْجَمَۂ کَنْزُالعِرْفَان: تمہارے دوست صرف اللہ اور اُس کا رسول اور اِیمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حُضور جُھکے ہوئے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! رَمضان شریف کا مُقدّس مہینا جاری ہے، برکتوں، رحمتوں، بخششوں بھرا سَماں ہے، آہ! عنقریب ماہِ رمضان رُخصت ہو گا اور ماحول سُونا سُونا ہو جائے گا۔

ہر گھڑی رحمت بھری ہے ہر طرف ہیں برکتیں
ماہِ رَمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے
کم ہوا زورِ گنہ اور مسجدیں آباد ہیں
ماہِ رَمضانُ المبارَک کا یہ سب فَیضان ہے (1)

اَلحمدُلِلّٰہ! ابھی دِن باقی ہیں، جہنّم سے آزادی کا آخری عشرہ ہمارے پاس موجود ہے، اِس عشرے میں تو بطورِ خاص عِبادت پر کمربستہ ہو جانا چاہئے، **مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں:** ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رمضان کے اِبتدائی 20 دِن عِبادت بھی فرماتے، آرام بھی کیا کرتے، پھر جب

(1) ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 705، 706۔

آخری عشرہ تشریف لاتا تو عبادت پر خُوب کمربستہ ہو جایا کرتے تھے۔(1)

ہمیں بھی چاہئے کہ اِن آخری اَیّام کو غنیمت جانیں، اِن میں خُوب عِبَادت و ریاضت پر کمربستہ ہو جائیں، اچھا تو یہی ہے کہ آخری عشرے کا اِعْتکاف کر لیں، مسجد میں پڑے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گُناہوں سے بھی بچے رہیں گے اور نیکیوں کا میٹر (***meter***) بھی چلتا رہے گا۔ زیادہ اچھا یہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اِجتماعی اِعتکاف میں شرکت کر لیں، اَلحمدُ لِلّٰہ! ❁ اجتماعی اعتکاف کا پُورا جدول بنا ہوتا ہے ❁ مُعَلِّم (سِکھانے والے) موجود ہوتے ہیں ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کا سلسلہ بھی ہوتا ہے ❁ عِبادات بھی ہوتی ہیں اور ❁ اعتکاف کے دِن کیسے گزارنے ہیں؟ زیادہ سے زیادہ نیکیاں کیسے کمانی ہیں؟ لمحہ لمحہ اُس کی راہنمائی بھی ہوتی رہتی ہے۔

اعتکاف کے فضائل

❁ مسلمانوں کی امی جان، حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے روایت ہے: **مَنْ اِعْتَکَفَ اِیْمَاناً وَّ اِحْتِسَاباً غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ** جس نے اِیمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اُس کے پچھلے گُناہ بخش دیئے جائیں گے۔(2) ❁ **ایک حدیثِ پاک میں فرمایا:** جس نے رمضان شریف میں 10 دِن کا اِعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عُمرے کئے۔(3)

---

1 ...مسلم، کتاب الاعتکاف، باب الاجتہاد فی العشر الاواخر من شہر رمضان، صفحہ:429، حدیث:1174۔

2 ...جامع صغیر، صفحہ:516، حدیث:8480۔

3 ...جامع صغیر، صفحہ:516، حدیث:8479۔

نفل اعتکاف ہی کر لیجئے...!

پُورے عشرے کا اِعتکاف نہ کرپائیں تو نفل اِعتکاف ہی کرلیجئے! مثلاً: دِن میں اپنے ضروری کام کرلیجئے! رات مسجد میں آکر اعتکاف والوں کے ساتھ گزاریئے! اِس سے بھی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں مِل جائیں گی۔ اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اللہ پاک کی رضا و خُوشنُودِی کے لئے ایک دِن کا اعتکاف کرے گا اللہ پاک اُس کے اور جہنّم کے درمیان 3 خندقیں (*Trenches*) حائل کر دے گا، ہر خندق کی مَسافت (یعنی دُوری) مَشْرِق (*East*) و مَغْرِب (*West*) کے فاصلے سے بھی زیادہ ہے۔[1]

میٹھے آقا کریں گے کرم کی نظر
دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف
مرضِ عصیاں سے چھٹکارا چاہو اگر
دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف
فضلِ ربّ سے گناہوں کی کالک دُھلے
دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف
نیکیوں کا تمھیں خُوب جذبہ ملے
دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مولیٰ علی کو دیکھنا عِبادت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! 21 رمضان شریف، مُسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، مَوْلَی الْمُسْلِمِیْن (یعنی مسلمانوں کے مولیٰ)، فاتِحِ خیبر، بابِ مدینۃُ الْعِلْم، حضرت علیُ المرتَضیٰ، شیر

---

1 ...شُعَبُ الْاِیْمَان، باب: فی الاعتکاف، جلد: 3، صفحہ: 425، حدیث: 3965۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 639۔

خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کا یَومِ شہادت ہے۔[1]

علیٔ المُرتَضیٰ شیرِ خُدا ہیں | کہ اُن سے خوش حبیبِ کبریا ہیں

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، مَوْلیٰ علی مشکل کشا رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان بہت بلند ہے، آپ کے فضائِل بے حد و بے شُمار ہیں۔ حدیثِ پاک میں یہاں تک آپ کی شان بیان ہوئی کہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلنَّظْرُ اِلٰی وَجْهِ عَلِیٍّ عِبَادَةٌ علی کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی عظیم شان ہے۔ **عُلَما فرماتے ہیں:** یہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خصوصی فضیلت ہے۔[3]

حضرت اَبُو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللہُ عنہ کا عمل مبارک

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، حضرت اَبُو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللہُ عنہ کی عادَتِ مُبارکہ تھی کہ آپ حضرت علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھا کرتے تھے۔ اِس کی وجہ پُوچھی گئی تو فرمایا: میں نے اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا ہے کہ **بے شک علی کے چہرے کو دیکھنا عِبادت ہے۔**[4]

اب یہ والی عِبَادت (کہ حضرت علی کو دیکھنا عبادت ہے یہ تو) صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے کی یا خُوش نصیب تابعین کو نصیب ہوئی، ہمارے نصیب میں یہ سَعَادت کہاں ہے...! کاش!

---

1 ... معرفۃ الصحابہ، معرفۃ نسبۃ علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ، جلد:1، جز:1، صفحہ:100۔
2 ... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب النظر الی علی عبادۃ، جلد:4، صفحہ:118، حدیث:4737۔
3 ... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب النظر الی علی عبادۃ، جلد:4، صفحہ:118، حدیث:4737۔
4 ... المجالسۃ وجواہر العلم، جزء السادس والعشرون، جلد:3، صفحہ:269، رقم:3596۔

حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کرم فرما دیں، خواب میں ہی تشریف لے آئیں اور ہم گُناہ گاروں کو دِیدار کا جام پینا نصیب ہو جائے۔

شبّر و شبّیر کے بابا مجھے دِیدار ہو | خواب میں اب آپکا مَولیٰ علی مشکل کُشا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اِبتدا میں پارہ 6، سُورۂ مائدہ کی آیت:55 سُننے کی سعادت حاصِل کی، اِس آیتِ کریمہ میں مَولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شانوں کا بیان ہے، منقول ہے: ایک مرتبہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نوافِل ادا فرمارہے تھے کہ اتنے میں ایک غریب شخص آیا، وہ محتاج تھا، کچھ مدد چاہتا تھا، حضرت مَولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے سیدھے ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی میں اَنگوٹھی (Ring) پہن رکھی تھی، آپ اس وقت حالتِ رکوع میں تھے، اسی وقت اس سُوالی کو اِشارہ فرمایا تو اس نے وہ انگوٹھی آپ کے ہاتھ سے نکال لی۔

پیارے محبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہ منظر دیکھ رہے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مَولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے اس اَندازِ سخاوت سے خُوش ہو کر کہا: اے اللہ پاک! حضرت مُوسیٰ علیہ السَّلام نے دُعا کی تھی کہ اُن کے بھائی ہارون علیہ السَّلام کو اُن کا وزیر بنا دیا جائے، اے اللہ پاک! میں دُعا کرتا ہوں کہ میرے اَہْلِ بیت میں سے علی کو میرا وزیر بنا دے۔

حضرت اَبُوذر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: خُدا کی قسم! ابھی مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَلفاظ پُورے بھی نہ ہوئے تھے کہ حضرت جبریل امین علیہ السَّلام وحی لے

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:523۔

کر حاضِر ہوگئے، اس وقت یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی، اللہ پاک نے فرمایا:(1)

اِنَّمَا وَلِیُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ۝۵۵ (پارہ:6، المائدۃ:55)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: تمہارے دوست صرف اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں۔

شاعِرِ دَرْبارِ رِسالت حضرت حسّان بن ثابِت رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس واقعہ کو اَشعار کی صُورت میں یُوں بیان کیا:

فَاَنْتَ الَّذِی اَعْطَیْتَ اِذْ كُنْتَ رَاكِعًا	زَكَاةً فَدَتْكَ النَّفْسُ یَا خَیْرَ رَاكِعِ
فَاَنْزَلَ فِیكَ اللّٰهُ خَیْرَ وِلَایَةٍ	وَ اَثْبَتَهَا اَثْنَا كِتَابِ الشَّرَائِعِ(2)

وضاحت: آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کی شانِ کریمی تو یہ ہے کہ آپ حالتِ رکوع یعنی نماز میں اپنے نفس کی پاکیزگی چاہنے کے لئے اللہ پاک کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، اے بہترین رکوع کرنے والے! آپ پر ہماری جانیں قُربان ہوں۔ اللہ پاک نے آپ کو حاجَت مندوں کے لئے مددگار بنایا اور آپ کے مددگار ہونے کو قرآن پاک میں بھی ارشاد فرمایا۔

نوٹ: **علمائے کرام لکھتے ہیں:** آپ نے نماز میں سائل کو انگوٹھی عطا فرمائی، یہ انگوٹھی انگلی مُبارَک میں ڈھیلی تھی، جو کہ عملِ کثیر کے بغیر ہی نکل گئی۔(3) اور عملِ قلیل کے متعلق **محیطِ**

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:6، المائدۃ، زیرِ آیت:55، جلد:4، صفحہ:383۔

2 ... تفسیر روح المعانی، پارہ:6، المائدۃ، زیرِ آیت:55، جلد:3، جز:6، صفحہ:458۔

3 ... تفسیر خزائن العرفان، پارہ:5، سورۂ مائدۃ، زیرِ آیت:56، صفحہ:226۔

بُرہانی میں ہے: عملِ قلیل سے نماز نہیں ٹوٹتی۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اِس آیتِ کریمہ میں مَولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی کئی شانیں بیان ہوئی ہیں:

(1): مَولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ مَحْبُوب و مدد گار ہیں

پہلے نمبر پر دیکھئے! اِس آیت میں حضرت مَولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کو وَلِیْ کہا گیا۔[2] ارشاد ہوا:

اِنَّمَا وَلِیُّكُمُ (پارہ:6، المائدۃ:55) **تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان:** تمہارے دوست صِرف۔

لفظِ وَلِیْ کے کئی معانی ہیں، مگر عُلَمائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: اِس آیت میں لفظِ وَلِیْ کے 2 ہی معنیٰ مُراد لئے جاسکتے ہیں: (1): مدد گار (2): مَحْبُوب، پیارا، دوست۔[3] اِس لحاظ سے آیتِ کریمہ کا معنیٰ بنے گا: اے ایمان والو...!! اللہ پاک، اس کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور نماز قائم کرنے والے، زکوٰۃ دینے والے، رکوع کرنے والے نیک سیرت، کامِل مسلمان بالخصوص حضرت مَولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ تمہارے مَحْبُوب بھی ہیں اور تمہارے مدد گار بھی ہیں۔

مولیٰ علی سے انوکھی محبّت

مَولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کے دَورِ خِلافت کی بات ہے، ایک حبشی غُلام تھا، جو مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ سے بےپناہ محبّت کیا کرتا تھا، شامتِ اَعمال سے اس نے ایک مرتبہ چوری کرلی۔ لوگوں نے اُسے پکڑا اور دربارِ خِلافت میں پیش کر دیا، غُلام اگرچہ غلطی کر بیٹھا تھا،

---

1 ...ردالمحتار علي الدر المختار، کتاب الصلاۃ، مطلب في الکراھیۃ التحریمیۃ والتنزیھیۃ، جلد:2، صفحہ:490۔
2 ... تفسیر طبری، پارہ:6، سورۂ مائدۃ، زیرِ آیت:55، جلد:4، صفحہ:629، رقم:12219 خلاصۃً۔
3 ... تفسیر کبیر، پارہ:6، المائدۃ، زیرِ آیت:55، جلد:4، صفحہ:383۔

البتہ وہ غلطی پر اڑا نہیں، اُس نے چُپ چاپ جُرم کا اِقرار کر لیا۔ حضرت مَولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے شریعت پر عَمَل کیا اور بطورِ سزا اُس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

اب وہ غُلام کٹے ہوئے ہاتھ کے ساتھ اپنے گھر واپس جا رہا تھا، راستے میں صحابیٔ رسول حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عنہ اور اِبْنِ کَوَّا رحمۃُ اللہِ علیہ سے ملاقات ہوئی، اِبْنِ کَوَّا رحمۃُ اللہِ علیہ نے پُوچھا: کیا ہوا؟ تمہارا ہاتھ کس نے کاٹ دیا؟ غُلام نے بڑے ادب کے ساتھ کہا: اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن، یَعْسُوْبُ الْمُسْلِمِیْن (یعنی مسلمانوں کے رئیسِ اعظم)، زَوْجِ بتول، حضرت مَوْلیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے۔

جب غُلام نے اتنے ادب کے ساتھ آپ کا نام لیا تو اِبْنِ کَوَّا نے حیرت سے کہا: انہوں نے تمہارا ہاتھ کاٹ ڈالا، پِھر بھی تم اِس قدر عزّت کے ساتھ ان کا نام لے رہے ہو؟ غُلام نے کہا: میں ان کی تعریف کیوں نہ کروں، انہوں نے حق بات پر میرا ہاتھ کاٹا اور مجھے عذابِ جہنّم سے بچا لیا۔

حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عنہ نے ان دونوں کی باتیں سُنی اور سارا ماجرا حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کو جا کر سُنا دیا۔ یہ سُن کر آپ کا دریائے کرم جوش پر آیا، فوراً اُس غلام کو بلوایا، اُس کا کٹا ہوا ہاتھ کلائی پر رکھا، اُوپَر رومال ڈال کر چُھپایا، پِھر کچھ پڑھنا شروع کیا، کچھ دَیر بعد جب کپڑا اہٹایا گیا تو غُلام کا کٹا ہوا ہاتھ کلائی سے اس طرح جڑ گیا تھا کہ کہیں کٹنے کا نشان تک نہیں تھا۔ (1)

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ: 15، سورۂ کہف، زیرِ آیت: 12، جلد: 7، صفحہ: 434۔

سیدی اعلیٰ حضرت، امام اَحمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

اے شبِ ہِجْرَت بجَائے مُصطَفٰے بَر رَختِ خَواب
آے دَمِ شِدَّت فِدائے مصطَفٰے اِمْداد کُن[1]

وضاحت: اے ہجرت کی رات، سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک بچھونے پر لیٹنے والے! اے ایسے سخت اِمتحان کے لمحات میں شَہَنْشاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جان کا نذرانہ حاضِر کرنے والے! میری اِمداد فرمایئے۔

پیارے اسلامی بھائیو! محبّتِ علی کا کیسا پیارا اَنداز ہے، بظاہِر غُلام کو تکلیف پہنچی تھی، عموماً ایسا کوئی معاملہ ہو جائے، مثلاً اُستاد کبھی غلطی پر سزا دے دے، والدین کچھ ڈانٹ ڈپٹ کر دیں تو سگی اَوْلاد بھی ماں باپ کے خِلاف باتیں کرنے، غیبتیں چغلیاں کھانے لگتی ہے، قربان جایئے! اس غُلام کی کیسی محبّت تھی کہ ہاتھ کٹوا کر بھی مَوْلیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا شکر گزار تھا۔ پھر اِس نِرالی، انوکھی، سچّی محبّت کا صِلہ کیا مِلا، مولیٰ علی مشکل کُشا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اس کی تکلیف دُور کی اور کٹا ہوا ہاتھ، واپس جوڑ دیا۔

ایک ذرّہ اپنی اُلفت کا عنایت کر مجھے | اپنا دیوانہ بنا مولیٰ علی مشکل کُشا
بھیک لینے کیلئے دربار میں منگتا ترا | لے کے کشکول آ گیا مولیٰ علی مشکل کُشا[2]

محبّتِ علی اِیمان کا حصّہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ مَوْلیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور تمام کے تمام صحابۂ

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 325۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 524۔

کرام اور اَہلِ بیتِ پاک رَضِیَ اللہُ عنہم سے سچّی پکّی محبّت کریں۔ **مسلم شریف کی حدیثِ پاک ہے** اور اس کے راوِی (یعنی حدیث بیان کرنے والے) خُود حضرت علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں، فرماتے ہیں: مجھے اُس ذات کی قسم! جو دانے کو پھاڑتی (یعنی دانے سے درخت نکالتی) ہے، اُس ذات کی قسم! جس نے رُوح کو پیدا کیا، بے شک نبی اُمّی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مجھ سے وعدہ ہے کہ اَنْ لَّا یُحِبَّنِیْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّلَا یُبْغِضَنِیْ اِلَّا مُنَافِقٌ یعنی مجھ سے محبّت نہیں رکھے گا مگر مؤمن اور مجھ سے بُغض (یعنی دِل میں دُشمنی) نہیں رکھے گا مگر مُنافق۔[1]

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ حضرت علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کی محبّت اِیمان کی نشانی ہے اور حضرت علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کا بُغض مَعاذَ اللہ! مُنافقت کی نشانی ہے۔ **صحابیٔ رسول، حضرت جابر** رَضِیَ اللہُ عنہ **فرماتے ہیں:** صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان کے ہاں یہ طریقہ تھا کہ کسی کے اِیمان یا منافقت کو جانچنا ہوتا تو بُغضِ علی سے جانچتے تھے، جس کو دیکھتے کہ حضرت مَولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ سے بُغض رکھتا ہے، جان لیتے کہ یہ منافق ہے۔[2]

اللہ پاک ہمیں بھی مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی سچّی پکّی محبّت نصیب فرمائے، ہمارے سینوں کو محبّتِ علی کا خزینہ بنائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

جس کا میں مَوْلیٰ، اُس کے علی مَوْلیٰ

حَجَّةُ الْوَدَاع کا موقع تھا (ہمارے آقا، مَدَنی مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ظاہری زندگی

---

1 ...مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان حب الانصار، صفحہ:50، حدیث:78۔
2 ...معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:578، حدیث:2125 مفصلاً۔

مبارک میں جو آخری حج کیا، اُس کو حَجَّةُ الْوَداع کہا جاتا ہے) اس موقع پر پیارے آقا، نُورِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم حج کی ادائیگی کے بعد مدینہ منورہ تشریف لا رہے تھے، راستے میں ایک مقام آتا ہے جسے غدیرِ خُم کہا جاتا ہے۔ **حضرت براء بن عازب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: غدیرِ** خُم کے مقام پر رسولِ اکرم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے قیام فرمایا، ایک درخت کے سائے میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے لئے جگہ صاف کی گئی، یہاں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے نمازِ ظُہر ادا فرمائی، نماز کے بعد اللہ پاک کے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو مخاطب کر کے فرمایا: اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّیْ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِم یعنی (اے میرے صحابہ!) کیا تم نہیں جانتے ہو کہ میں مسلمانوں کا اُن کی جان سے زیادہ مالِک ہوں۔ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا: بَلٰی یعنی کیوں نہیں (یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یقیناً آپ ہم سے زیادہ ہماری جانوں کے مالِک ہیں) اللہ پاک کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دوبارہ فرمایا: اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّیْ اَوْلٰی بِکُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهٖ کیا تم نہیں جانتے ہو کہ میں ہر مسلمان کا اُس کی جان سے زیادہ مالِک ہوں۔ صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان نے پھر عرض کیا: بَلٰی کیوں نہیں (یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ ہم میں سے ہر ایک کے اس کی جان سے زیادہ مالک ہیں) اب مالِک و مختار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پیارے صحابی، حسنین کریمین کے والدِ محترم حضرت مَوْلٰی علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا ہاتھ اپنے مُبارک ہاتھ میں لیا اور فرمایا: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ جس کا میں مولیٰ ہوں، اُس کے علی مولیٰ ہیں۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کی: اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ اے اللہ پاک! جو علی سے محبّت کرے، تُو اُس سے محبّت فرما اور جو

علی سے دُشمنی رکھے، تُو اس سے دُشمنی فرما۔[1]

جس کسی کا میں ہوں مولیٰ، اس کے مولیٰ ہیں علی | ہے یہ قولِ مصطفےٰ مولیٰ علی مشکل کُشا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ الله! سُبْحٰنَ الله! **اے عاشقانِ رسول!** اس حدیثِ پاک میں سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صاف صاف فرما دیا کہ حضرت علیُّ المرتضیٰ ہر مسلمان کے مولیٰ ہیں۔ **حکیمُ الْاُمّت مُفتی اَحمد یار خان نعیمی** رحمۃُ اللّٰہِ علیہ **فرماتے ہیں: یہاں** وَلی (یعنی مولیٰ) کا معنیٰ خلیفہ نہیں بلکہ اس کا معنیٰ ہے: دوست یا مددگار۔ یعنی ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک فرمان کا مطلب یہ ہے کہ جس جس کا میں مَحْبُوب اور مددگار ہوں، اُس اُس کے علی بھی دوست، محبوب اور مددگار ہیں۔[3]

اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! اس سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ یَا عَلِی مدد کہنا بالکل جائز ہے، کیونکہ ہمارے آقا، نُورِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم قیامت تک آنے والے تمام مسلمانوں کے مولیٰ (یعنی مَحْبُوب و مددگار) ہیں، لہٰذا حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی قیامت تک آنے والے ہر ہر مسلمان کے مَحْبُوب و مددگار ہوئے، جب وہ ہمارے مددگار ہیں تو اُن سے مدد مانگنا کیوں ناجائِز ہو سکتا ہے۔ لہٰذا کوئی مشکل آئے، پریشانی آئے، دُکھ، دَرْد، غم مصیبت آئے تو یَا عَلِی مدد پُکاریئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مولیٰ علی مُشکل کُشا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ضرور کرم فرمائیں گے اور بگڑی بھی بنائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

---

1 ...مسند امام احمد، مسند الکوفیین، حدیث البراء بن عازب رضی اللّٰہ عنہ، جلد:7، صفحہ:519، حدیث:18977۔

2 ...وسائل بخشش، صفحہ:521۔

3 ...مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:417۔

کیوں نہ مشکل کُشا کہوں تم کو! | تم نے بگڑی مری بنائی ہے

نادِ علی کی برکتیں

شاہ محمد غوث گوالیاری رحمۃُ اللہِ علیہ کی کتاب ہے: جَواہرِ خمسہ۔ اس کتاب میں وَظائِف لکھے ہیں، بہت مشہور کتاب ہے، بڑے بڑے عُلَمائے کرام، اَولیائے کرام یہاں تک کہ پاک و ہند کے بہت بڑے مُحَدِّث شاہ وَلِیُّ اللہ مُحَدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس میں لکھے ہوئے وَظائِف کی اجازتیں دی ہیں، سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے بھی اِس کتاب کی تعریف فرمائی ہے۔ اس کتاب میں نادِ عَلی پڑھنے کی بھی ترغیب موجود ہے۔ نادِ علی یہ ہے:

نَادِ عَلِیًّا مَّظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ
سَيَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ

ترجمہ: مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کو مدد کے لئے پکار، جو عجائب کے مَظْہر ہیں، اِنہیں تمام مصیبتوں میں اپنا مددگار پائے گا، یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کی نبوت اور یا علی! یا علی! یا علی! (رَضِیَ اللہُ عنہ) آپ کی وِلایت کے صدقے سے ہر رنج و غم دُور ہو جائے گا۔(1)

عُلَما نے لکھا ہے: جسے کوئی مشکل آئے، پریشانی ہو، بیماری آجائے، رنج و غم ستائیں، کوئی بڑا مقصد ہو، وہ نادِ علی پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے پریشانیاں، رنج و غم دُور ہوں گے، مشکلات حل ہوں گی اور مقاصِد میں کامیابی ملے گی۔(2)

خیال رہے! نادِ علی پڑھتے وقت بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ کی جگہ بِنُبُوَّتِكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ! پڑھنا

---

1 ...جَواہرِ خمسہ مُتَرجَم، صفحہ:282۔
2 ...جَواہرِ خمسہ مُتَرجَم، صفحہ:452، 453۔

چاہئے۔ سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حُضُورِ اَقْدَس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نام لے کر نِدا کرنی (یعنی پُکارنا) حرام ہے۔ علمانے فرمایا: اگر حدیثِ پاک میں سکھائی گئی کسی دُعا میں بھی یا مُحَمَّدُ ہو تو اس کی جگہ یا رَسُوْلَ الله پڑھنا چاہئے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! نادِ علی کا تعویذ حاصل کرنے اور مزید راہنمائی کے لئے دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ ہے: **روحانی علاج!** جہاں پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کی غمخواری کرکے رضائے الٰہی کے حصول کے لئے تعویذاتِ عطّاریہ دیئے جاتے ہیں ❁ مشکلات کی کاٹ کی جاتی ہے ❁ آن لائن اِستخارہ کیا جاتا ہے ❁ اور روحانی علاج بتائے جاتے ہیں وہاں سے نادِ علی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

میں گُنا ہوں کا مریض اور آپ ہیں میرے طبیب	دیجئے! مجھ کو شفا مولیٰ علی مشکل کُشا
مغفرت کروائیے! جنّت میں لے کے جائیے!	واسطہ حسنین کا مولیٰ علی مشکل کُشا
اشکبار آنکھیں عطا ہوں، دِل کی سختی دُور ہو	دیجئے خوفِ خُدا مولیٰ علی مشکل کُشا
بھیک لینے کے لئے دربار میں منگتا ترا	لے کے کشکول آگیا مولیٰ علی مشکل کُشا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مولیٰ علی کی اَعلیٰ نمازیں

پیارے اسلامی بھائیو! آیتِ کریمہ میں مزید ارشاد ہوا:

اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ | **ترجَمۂ کنزُالعرفان:** جو نماز قائم کرتے ہیں۔

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 30، صفحہ: 157 خلاصۃً۔

2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 522، 523، 524 ملتقطاً۔

یہ بھی حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان کا بیان ہے، اِس سے پتا چلا کہ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نماز قائِم کرنے والے یعنی نماز کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے، اللہ پاک کی یاد میں مَحْو ہو کر نماز پڑھنے والے ہیں۔

تیر آسانی سے نکال لیا گیا

ایک مرتبہ کا ذِکْر ہے، حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی پنڈلی مبارَک میں تِیر لگ گیا، اسے نکالنے کی بہت کوشش کی گئی مگر تِیر نہ نکل سکا، اس پر امام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ نے کہا: آپ جب نماز پڑھ رہے ہوں، اس وقت (اللہ پاک کی یاد میں مَحْوِیَّت کے سبب آپ کا جسمِ پاک بہت نرم و نازُک ہو جائے گا، لِہٰذا تب) یہ تِیر نکال لیا جائے۔ ماہِر طبیبوں نے ایسا ہی کیا، جب آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نماز میں مَصْرُوف ہوئے تو آپ کی پنڈلی مبارَک سے تِیر بآسانی کھینچ لیا گیا، جب آپ نے سلام پھیرا تو عرض کیا گیا: عالی جاہ! نماز دُہرا لیجئے! آپ کی پنڈلی سے خُون بہہ رہا ہے۔ آپ نے حیرانی سے کہا: یہ کیسے ہوا...؟ مجھے تو اس کی خبر ہی نہ ہو سکی۔ (1)

دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دِل کو | عجب چیز ہے لذّتِ آشنائی (2)

اللہ پاک ہمیں بھی نمازوں میں ایسی لذّت نصیب فرمائے۔

پُوری تَوَجُّہ کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت

حدیثِ پاک میں ہے: جس مسلمان پر فرض نماز کا وقت آئے اور وہ اچھی طرح وضو کر کے پوری توجہ کے ساتھ نماز پڑھے اور درست طریقے سے رکوع کرے تو وہ نماز اس

---

1 ...سیر الاقطاب، صفحہ: 9۔

2 ...کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، صفحہ: 432۔

کے پچھلے گناہوں کا کفّارہ ہو جاتی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ الله! کاش! ایسی نماز کی توفیق مِل جائے، ورنہ ہماری تو حالت ایسی ہوتی ہے کہ صِرف تکبیرِ تحریمہ کے لئے اللہُ اکبر کہنا یاد ہوتا ہے یا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ الله کہنا یاد ہوتا ہے، اس کے عِلاوہ نماز میں کیا پڑھتے رہے، رکوع میں کیا پڑھا، فاتحہ کے بعد سُورت کونسی مِلائی، کچھ توجہ ہی نہیں ہوتی، بس رَٹی رَٹائی نماز پڑھتے جاتے ہیں، دورانِ نماز دِل میں کبھی گھر کے خیالات، کبھی دُکان کے اور کبھی اِدھر اُدھر کی فضول سوچیں ہوتی ہیں۔

ویسے مسئلہ یہی ہے کہ نماز میں خشوع و خضوع مُستَحَب ہے،یعنی دِل لگے یا نہ لگے، چاہے اِدھر اُدھر کے خیالات آتے رہیں، تب بھی نماز پڑھنا فرض ہے، البتہ! ہمیں نماز میں دِل لگانے کی بھی کوشش کرنی چاہئے۔ 2 کام کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! نماز میں دِل لگنے لگے گا:

نماز میں خشوع و خضوع کے 2 طریقے

(1): پہلا کام یہ کہ نماز میں توجّہ بٹانے والی جتنی چیزیں ہوں، وہ سب ہٹا دیجئے! مثلاً ❁ نقش و نگار والی دِیوار کے سامنے نماز نہ پڑھیں ❁ سامنے کی طرف لکھائی والے ریپر وغیرہ کوئی چیز ہو تو ہٹا دیں ❁ موبائل فُون بند کر لیں یا سائیلنٹ پر لگا لیں ❁ گرمی ہو تو پنکھا یا اے، سی چلا لیں ❁ سردی ہو تو گرم چادر اَوڑھ لیں یا ہیٹر وغیرہ جلا لیں، غرض: وہ ساری باتیں جو ہماری تَوَجُّہ بٹا سکتی ہیں، نماز شروع کرنے سے پہلے ان کو ختم کر دیں۔

(2): دوسرا کام یہ کہ نماز شروع کرنے سے پہلے دِماغ کو تمام سوچوں سے خالی کر کے فِکرِ آخرت غالِب کر لیجئے! ہمارے ہاں ہوتا کیا ہے؟ مسجد میں وُضو خانے پر پہنچ کر موبائل

1 ... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب فضل الوضوء والصلاۃ عقبہ، صفحہ:107، حدیث:228۔

جیب میں ڈالا، جلدی جلدی وُضو کیا، پھر جیسے تیسے نماز پڑھی، مسجد سے نکلے تو موبائل پھر ہاتھ میں...!! یا پھر اِدھر اُدھر کی سینکڑوں سوچیں دماغ میں لے کر مسجد پہنچتے ہیں، انہیں سوچوں سمیت ہی نماز شروع کر لیتے ہیں۔

اگر ہم تھوڑا سا ٹائم لگائیں، نماز شروع کرنے سے پہلے صِرْف 2منٹ کے لئے پُر سکون ہو کر بیٹھ جائیں، آنکھیں بند کریں، قبر و آخرت کا، حشر، پُل صراط، میزان وغیرہ کا تَصَوُّر باندھیں، اللہ پاک کے حُضُور حاضِری کو سوچیں، یہ کرنے سے ہمارے دِماغ سے اِدھر اُدھر کی سوچیں ختم ہو جائیں گی، اب ان خیالات کے ساتھ جب ہم نماز شروع کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نماز کا سُرُوْر ہی جُدا قسم کا ہو گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): مولیٰ علی کی سخاوتیں

پیارے اسلامی بھائیو! آیتِ کریمہ میں مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی تیسری شان بیان ہوئی:

وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ رٰکِعُوْنَ ۝۵۵ (پارہ:6، المائدۃ:55)	تَرْجَمۂ کَنْزُالْعِرْفَان : اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں۔

اس سے پتا چلا؛ مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بہت سخی، خُوب صدقہ و خیرات کرنے والے ہیں۔ خیال رہے! مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ پر کبھی زکوٰۃ فرض نہیں ہوئی، آپ نے ساری زندگی زُہد (یعنی دُنیا سے بے رغبتی) کے ساتھ گزاری۔ لہٰذا اِس آیتِ کریمہ میں لفظِ زکوٰۃ سے مراد صدقہ ہے، چاہے فرض ہو یا نفل ہو۔ (1)

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ:6، سورۂ مائدۃ، زیرِ آیت:55، جلد:3، جز:6، صفحہ:111۔

چار درہم صدقہ کر دیئے!

روایات میں ہے: ایک مرتبہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کے پاس 4 دِرْہم تھے، آپ نے یہ چاروں کے 4 دِرْہم راہِ خدا میں صدقہ کر دیئے! اس کا اندازہ یُوں اپنایا کہ ایک دِرْہم دِن کے وقت صدقہ کیا، ایک رات کے وقت، ایک دِرْہَم چُھپا کر صدقہ کیا اور ایک لوگوں کے سامنے صدقہ کیا۔ یعنی صدقہ کرنے کے جتنے انداز بن سکتے تھے، آپ نے سارے اپنا لئے۔ اللہ پاک کو آپ کی یہ ادا پسند آئی، چنانچہ اس پر یہ آیتِ کریمہ اُتری:[1]

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ﴿۲۷۴﴾

(پارہ:3، البقرۃ:274)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: وہ لوگ جو رات میں اور دن میں، پُوشیدہ اور اعلانیہ اپنے مال خیرات کرتے ہیں اُن کے لئے اُن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس ہے ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا صدقہ...!! کاش! ہمیں بھی راہِ خدا میں صدقہ و خیرات کرنے کی توفیق نصیب ہو جائے، کاش! اس میں اِخلاص بھی مِل جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صدقہ کرنے سے فرشتوں کی دُعائیں ملتی ہیں

صحابیِٔ رسول حضرت اَبُو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوَایت ہے، فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایسا کوئی دِن نہیں جس میں بندے

[1]... تفسیر قرطبی، پارہ:3، سورۂ بقرۃ، زیرِ آیت:274، جلد:2، جز:3، صفحہ:226۔

سویرا کریں اور 2 فرشتے نہ اُتریں جن میں سے ایک کہتا ہے: الٰہی! سخی کو زیادہ اچھا عوض دے اور دوسرا کہتا ہے: الٰہی! کنجوس کو برباد کر دے۔(1)

اس حدیث کی شرح میں حکیمُ الاُمّت، مفتی اَحمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یعنی سخی کے لئے دُعا اور کنجوس کے لئے بد دُعا روزانہ فرشتوں کے منہ سے نکلتی ہے جو یقیناً قبول ہے۔(2)

آدمی اپنے صدقے کے سائے میں ہو گا

حضرت عُقبہ بن عامِر رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہ مدینہ، قرار قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: ہر شخص (بروز قیامت) اپنے صدقے کے سائے میں ہو گا یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ فرما دیا جائے۔(3)

پیاز ہی صدقہ کر دیتے

حضرت یزید بن اَبُو حبیب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے مروِی ہے کہ حضرت مَرثَد بن اَبُو عبد اللہ رَحمۃُ اللہِ علیہ اہلِ مِصر میں سے وہ پہلے شخص تھے جو شام کے وقت مسجد میں جایا کرتے تھے۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں آپ کو جب بھی مسجد جاتے دیکھتا تو آپ کے ہاتھ میں صدقہ کرنے کے لئے پیسے یا روٹی وغیرہ کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا تھا۔ ایک مرتبہ میں نے انہیں دیکھا: ہاتھ میں پیاز لئے جا رہے تھے۔ میں نے عرض کیا: اے اَبُو الخیر! یہ پیاز آپ کے کپڑوں کو بدبودار کر دے گا۔ فرمایا: اے اَبُو حبیب کے بیٹے! میرے پاس صدقہ کرنے کے لئے گھر

---

1 ...بخاری، کتاب الزکاۃ، باب قول اللہ تعالیٰ: فاما من اعطی...الخ، صفحہ:402، حدیث:1442۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:69۔
3 ...مسندِ امام احمد، مسند الشامیین، حدیث عقبۃ بن عامر...الخ، جلد:7، صفحہ:189، حدیث:17796۔

میں اس کے سوا کچھ نہیں تھا اور مجھے ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے حدیث بیان کی کہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مؤمن کا دیا ہوا صدقہ بروزِ قیامت اس پر سایہ ہو گا۔ (بس میں اس حدیثِ پاک پر عمل کرنے کے لئے پیاز ہی لے آیا)۔ [1]

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ ہزاروں مدارس و جامعات قائم ہو چکے ہیں جن میں لاکھوں طلبا و طالبات دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں ❁ المدینۃُ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے امّت کو اِسلامک لٹریچر فراہم کیا جا رہا ہے ❁ سوشل میڈیا کے ذریعے کروڑوں لوگوں کو اسلامی معلومات فراہم کی جا رہی ہیں ❁ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی تعلیمات کو عام کیا جا رہا ہے اور ❁ دنیا بھر میں مسلمانوں کی خیر خواہی کے لئے قائم شعبے ایف جی آر ایف (***FGRF***) کے ذریعے دُکھی مسلمانوں کی خدمت کی جا رہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اِس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پُورا کیا جا سکے۔

دعوتِ اسلامی کی قیّوم | اِک اِک گھر میں مچ جائے دھوم

---

[1] ... صحیح ابنِ خزیمہ، کتاب الزکاۃ، باب اظلال الصدقۃ صاحبہا... الخ، صفحہ: 560، حدیث: 2432۔

اس پہ فِدا ہو بچّہ بچّہ | یااللہ! مِری جھولی بھر دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دارُ الاِ فتَاء اہلسنت موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُلِلّٰہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلمِ دین کا فیضان عام کرنے میں مَصرُوف ہے، دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے بہت ہی پیاری موبائل ایپلی کیشن بنام: ***Darul Ifta Ahlesunnat***(دار الافتاء اہلسنت)لانچ کی ہے، اس ایپلی کیشن میں آپ درجنوں مذہبی(***Religious***)اور معاشرتی(***Social***)سوالات کے تحریری فتاویٰ ❁عقائد کے متعلق احکام ❁قرآن وحدیث کے متعلق احکام ❁وضو، غسل اور ناپاکی کے احکام ❁نماز کے متعلق مسائل ❁میت کے متعلق مسائل ❁مفتیانِ دعوتِ اسلامی کے اہم تربیتی اور معلوماتی ویڈیو کلپس اور بیانات ❁معاشرتی اور مذہبی پہلوؤں پر رہنمائی کرتے مختلف آرٹیکلز(***Articles***)اور کتابیں ❁مفتیانِ کرام کے مختلف علمی، تربیتی اور شرعی معلومات پر مبنی سلسلے ❁تجارت کورس، فرض علوم کورس اور اس کے علاوہ مزید بہت کچھ دیکھ سکتے ہیں، آج ہی یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے! خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب(***Motivation***)دلائیے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: قَے (اُلٹی) آنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

وضاحت: عوام میں مشہور ہے کہ اُلٹی آنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ یہ ایک عوامی غلط فہمی ہے، یاد رکھئے! روزہ میں خود بخود کتنی ہی قَے (اُلٹی) ہو جائے، اِس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اُلٹی کے سبب روزہ ٹوٹنے کی 2 صورتیں: ہاں! اُلٹی آنے کی کچھ خاص صُورتیں ہیں جن میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے، مثلاً ❁ قَے (یعنی الٹی) مُنہ بھر آئی، اگر اس میں سے ایک چنے کے برابر بھی واپس نگل لیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور ایک چنے سے کم ہو تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔[1] ❁ یونہی اگر الٹی اپنے آپ نہیں آئی ہے بلکہ خُود سے جان بُوجھ کر کی، اب وہ مُنہ بھر کر آئے تو روزہ ٹوٹ جائے گا جبکہ روزہ دار ہونا یاد بھی ہو ❁ اسی طرح بعض اَوْقات کھٹی ڈکاریں آتی ہیں، ان سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا ❁ کبھی کبھی کھٹا پانی حلق تک آکر واپس لوٹ جاتا ہے، اس سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ روزے اور اعتکاف وغیرہ کے فضائل، آداب اور اَحکام و مسائل کی تفصیلی معلومات کے لئے امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی کتاب **فیضانِ رمضان** پڑھ لیجئے! اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

روحانی علاج (وظیفہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ؕ

ہر نماز کے بعد 3 بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ؕ پڑھ کر اُنگلی پر دم کر کے اپنی آنکھوں

---

1 ...ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصوم، مطلب فی الکفارۃ، جلد:3، صفحہ:450 خلاصۃً۔

پر لگائیے۔ یہ عمل عمر بھر جاری رکھئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نظر کی کمزوری دُور ہو گی، سفید اور کالے موتیے سے بھی حفاظت ہو گی۔[1] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ... بیمارِ عابد، صفحہ: 34۔